(1921-1980)

ساحرؔ لدھیانوی

ساحرؔ کا اصل نام عبدالحئی تھا۔ وہ لدھیانہ (پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ طالب علمی کے وقت ہی سے شعر کہنے لگے اور ترقی پسند تحریک سے وابستہ ہو گئے۔ تلاشِ معاش میں پہلے دہلی آئے پھر ممبئی چلے گئے۔ یہاں انھوں نے فلموں کے لیے گیت لکھے۔

ساحر نے اپنی شاعری سے ہندوستانی فلمی گانوں کا معیار بہت بلند کیا۔ وہ اپنے زمانے کے بہت مشہور گیت کار تھے۔ فلمی گیتوں میں بھی ان کی شاعری کی خوبیاں موجود ہیں۔

عوام کے دُکھ درد کا احساس ان کے گیتوں میں نمایاں ہے۔ 'تلخیاں'، 'پرچھائیاں' اور 'آؤ کہ کوئی خواب بُنیں' ان کے اہم شعری مجموعے ہیں۔ 'گا تا جائے بنجارہ' ساحرؔ کے فلمی گیتوں کا مجموعہ ہے۔

© NCERT not to be republished

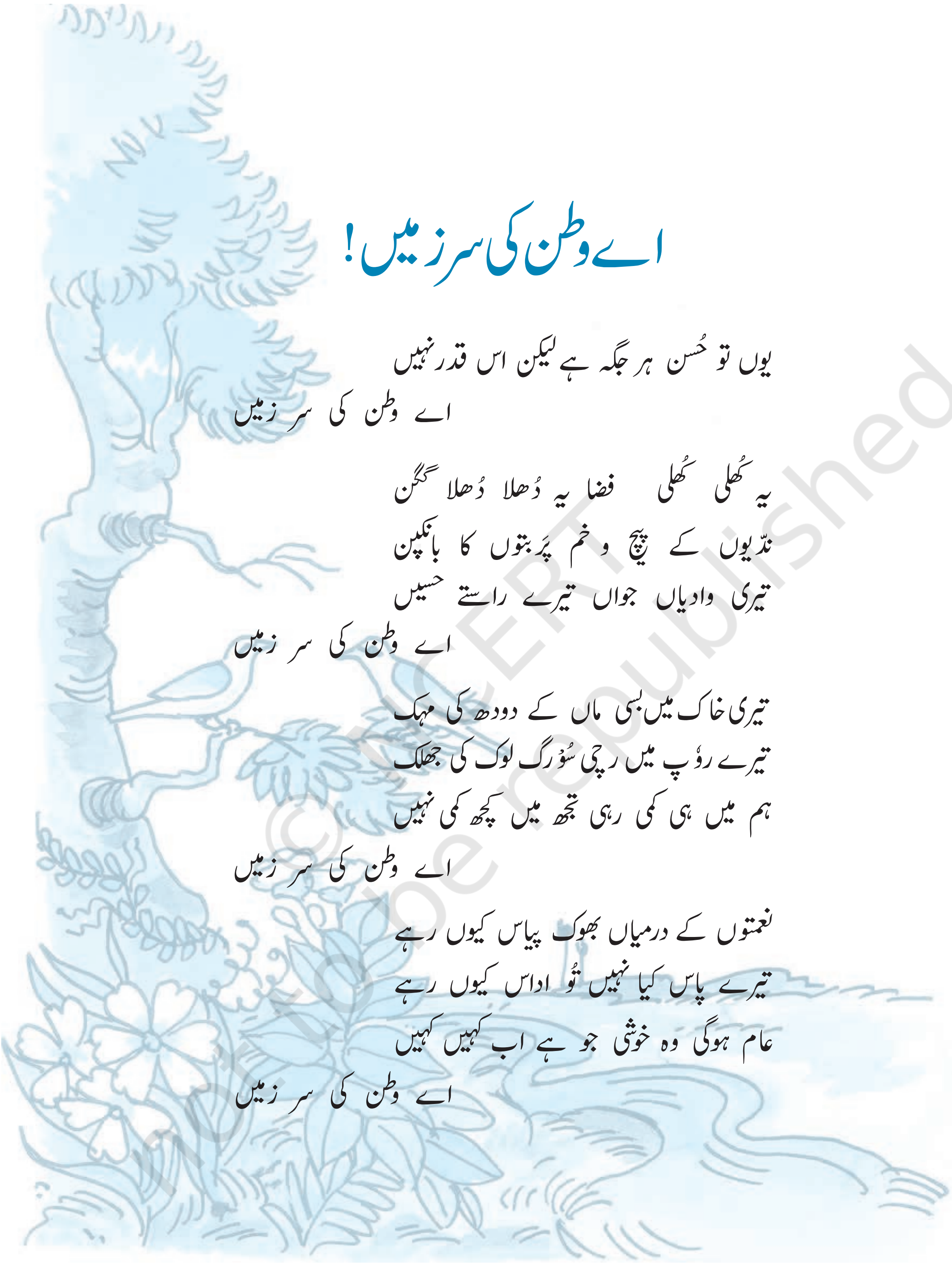

اے وطن کی سرزمیں!

یوں تو حُسن ہر جگہ ہے لیکن اس قدر نہیں
اے وطن کی سر زمیں

یہ کُھلی کُھلی فضا یہ دُھلا دُھلا گگن
ندّیوں کے پیچ و خم پَربتوں کا بانکپن
تیری وادیاں جواں تیرے راستے حسیں
اے وطن کی سر زمیں

تیری خاک میں بسی ماں کے دودھ کی مہک
تیرے رُوپ میں رچی سُورگ لوک کی جھلک
ہم میں ہی کمی رہی تجھ میں کچھ کمی نہیں
اے وطن کی سر زمیں

نعمتوں کے درمیاں بھوک پیاس کیوں رہے
تیرے پاس کیا نہیں تُو اداس کیوں رہے
عام ہوگی وہ خوشی جو ہے اب کہیں کہیں
اے وطن کی سر زمیں

© NCERT not to be republished

تیری خاک کی قسم ہم تجھے سجائیں گے
ہر چُھپا ہوا ہُنر روشنی میں لائیں گے
آنے والے دَور کی برکتوں پہ رکھ یقیں

اے وطن کی سر زمیں

(ساؔحر لدھیانوی)

مشق

i۔ معنی یاد کیجیے

سرزمین	:	دھرتی
حُسن	:	خوب صورتی
فضا	:	ماحول
گگن	:	آسمان
پیچ وخم	:	بل، گھماؤ
بانکپن	:	البیلا پن، شوخی
مہک	:	خوش بُو
ہُنر	:	فن، کاری گری
دَور	:	زمانہ، وقت
برکت	:	فائدہ، اِضافہ

© NCERT not to be republished

ii۔ سوچیے اور بتائیے

1۔ پہلے بند میں شاعر نے وطن کی کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟

2۔ وطن کی خاک میں کس چیز کی مہک بسی ہوئی ہے؟

3۔ شاعر کو اپنے وطن کے روپ میں کیا نظر آتا ہے؟

4۔ شاعر نے اُداس نہ رہنے کی بات کیوں کہی ہے؟

5۔ شاعر وطن کو کس طرح سجانا چاہتا ہے؟

© NCERT not to be republished